آٹھواں اجلاس

سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کاروائی

اجلاس منعقدہ ۸ مئی ۱۹۹۸ء مطابق ۱۱ محرم الحرام ۱۴۱۹ ہجری بروز جمعتہ المبارک

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱۔	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۵
۲۔	وقفہ سوالات	۶
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۲۸
۴۔	قرار دادیں	۲۹
	۱۔ قرارداد نمبر ۳ عبدالکریم نوشیروانی (عبدالرحیم خان نے پیش کی) ترمیم کے ساتھ	۳۰
	۲۔ قرارداد نمبر ۵۱ منجانب عبدالکریم نوشیروانی (عبدالرحیم مندوخیل نے پیش کی) منظور	۳۸
	۳۔ قرارداد نمبر ۵۲ منجانب میر جان محمد خان جمالی	۵۱

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا آٹھواں اجلاس

مورخہ ۸ مئی ۱۹۹۸ء مطابق ۱۱ محرم الحرام ۱۴۱۹ھ

بروز جمعہ المبارک بوقت دس بج کر پینتالیس منٹ قبل دوپہر

زیر صدارت

جناب میر عبدالجبار اسپیکر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا

جناب اسپیکر: السلام علیکم

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝

ترجمہ ۔ رحمٰن (اللہ تعالیٰ) ہی نے (اپنے بندوں کو) قرآن کی تعلیم دی ہے۔ اسی (اللہ) نے انسان کو پیدا کیا اور اسے بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند (طلوع اور غروب ہونے کے لئے اللہ کے قانون کے مطابق) ایک حساب کے پابند ہیں اور تارے اور درخت سب (اللہ ہی کے آگے) سجدہ ریز ہیں۔ آسمانوں کو اسی نے بلند کیا اور (دنیا میں عدل و انصاف کے لئے) اسی نے میزان (ترازو) قائم کردی تاکہ تم تولنے میں گڑبڑ نہ کرو انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور ترازو میں ڈنڈی نہ مارو۔ وما علینا الا البلاغ۔ (سورۃ

جناب اسپیکر: جزاک اللہ

جناب اسپیکر : وقفہ سوالات سوال نمبر ۲۸۷ میر عبدالکریم نوشیروانی صاحب کا ہے دریافت فرمائیں

۲۸۷X میر عبدالکریم نوشیروانی بتوسط عبدالرحیم خان مندوخیل :

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ محکمہ کے زیر انتظام اس وقت صوبہ میں کل کتنے پراجیکٹس کام کر رہے ہیں نیز ان پراجیکٹس میں ملکی اور غیر ملکی افراد کے ناموں کی بمعہ ولدیت اور ضلع وار تفصیل دی جائے ؟

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں

جناب اسپیکر : اگلا سوال

۲۲۶X میر عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

سال ۱۹۹۶ء تا دسمبر ۱۹۹۷ء کے دوران صوبہ میں کل کس قدر منشیات پکڑی گئی ہے ایجنسی وار تفصیل دی جائے ؟

سردار محمد اختر مینگل وزیر اعلیٰ / وزیر داخلہ : جواب ایوان کی میز پر رکھدیا گیا ہے

جناب اسپیکر : اگلا سوال

۳۷۹X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل :

کیاوزیرداخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ یکم جنوری ۱۹۹۶ء تا ۳۱ دسمبر ۱۹۹۷ء کے دوران قتل، اقدامِ قتل، ڈکیتی، اغواء، اغواء برائے تاوان گاڑی، موٹر سائیکل چھیننے، چوری، سرکہ اور دیگر نوعیت کے جرائم کی علیحدہ علیحدہ ماہانہ تعداد نیز ان جرائم میں ملوث افراد کی گرفتاری، مال مسروقہ ور آمدگی، ملزمان کی نامزدگی اور ان جرائم میں اشتہاری قرار دیے جانے والے افراد کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

سردار محمد اختر مینگل وزیر اعلیٰ / وزیر داخلہ : جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر : کوئی ضمنی سوال ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : جناب ہم کریم صاحب کے سوالات پر بھی ضمنی سوال نہیں کرسکتے ہیں اسکے لئے یا تو ہمیں موقعہ دیا جائے اور اپنے سوالات پر بھی ضمنی سوال نہیں کرسکتا جب گھنٹی بج رہی تھی تو اس وقت مجھے جواب ملا ہے۔

سردار محمد اختر مینگل قائد ایوان : ہم نے اسکا جواب پہلے دیا ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : حکومت کی طرف سے بے شک جواب آپ نے دیا ہو لیکن ہاؤس میں یہاں یہ ذکر ہے کہ لائبریری میں ہے یہ جواب ابھی آیا ہے۔

جناب اسپیکر : آپ مجھ سے بھی بہتر جانتے ہیں عبدالرحیم خان صاحب ہمیشہ سوالات کے جوابات ہاؤس میں ہی ٹیبل ہوتے ہیں اگر دیکھنا ہے اور پوچھنا ہے اس پر مزید سوالات ہو سکتے ہیں ایسی بات نہیں ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : جناب یہ بنیادی سوال تھا اور اس کے ضمنی سوال اہم تھے اس کا جواب ہمیں لیٹ ملا ہے۔

جناب اسپیکر : جواب لیٹ نہیں ملا۔ اب سیکریٹری صاحب مجھے ارشاد فرما رہے ہیں کہ پانچ تاریخ کو یہ جوابات بھجوائے گئے تھے

عبدالرحیم خان مندوخیل : نہیں جناب بالکل نہیں۔ میں پینل کو ڈائبھی لائبریری میں دیکھ رہا تھا اور میرا ساتھی جو اس کے لئے مقرر ہے وہ ابھی گیا اور لے آیا میں پینل کو دیکھ رہا تھا راہزنی اور ڈکیتی کی تعریفیں دیکھ رہا تھا لائبریری سے آپ پوچھ سکتے ہیں جواب بالکل نہیں ملا ہے۔

جناب اسپیکر : جیسے اب سیکریٹری صاحب نے کہا ہے اس کا جواب آپ کو ارسال کیا جا چکا ہے کہتے ہیں آپ کے فرزند لے گئے۔

سردار محمد اختر مینگل قائد ایوان : جناب جب پانچ تاریخ کو اجلاس ختم ہوا تھا تو ہمارے معزز ممبر واک آؤٹ گئے تھے اسی دوران یہ ٹیبل کر دیا گیا تھا

عبدالرحیم خان مندوخیل : جب ہم واک آؤٹ کر گئے تھے تو یہ سوال ٹیبل پر نہیں تھے یہ تو ایسے ہی وزیراعلیٰ صاحب فرما رہے ہیں

جناب اسپیکر : آپ اس کو ملاحظہ فرمالیں جو ضمنی سوال ہو تو وہ کریں ہمارے سیکریٹری صاحب فرما رہے ہیں کہ ایجنڈا بھجوا دیا گیا تھا

عبدالرحیم خان مندوخیل : جناب اگر آپ یہ کہتے ہیں تو میں عرض کرتا ہوں سیکشن ۵۰ کے تحت اس پر بحث مقرر کریں اور میں یہاں سے رکویسٹ کر رہا ہوں۔

جناب اسپیکر : آپ اس کے لئے تحریری طور پر لکھ کر دے دیں

عبدالرحیم خان مندوخیل : جناب رول ۵۰ کے تحت اس پر دو دن کی بحث رکھ دیں میں اس کے لئے ابھی آپ کو لکھ دیتا ہوں

جناب اسپیکر : آپ لکھ دیں دیکھ لیں گے

عبدالرحیم خان مندوخیل : بس میں ابھی لکھ رہا ہوں اور رکویسٹ کر رہا ہوں اور تحریری طور پر رکویسٹ کر رہا ہوں

جناب اسپیکر : میری رولنگ یہ ہوگی کہ آپ جب سیکریٹریٹ کو لکھ دیں گے سیکریٹریٹ اس کو پراسس کرتا ہے پراسس کرنے کے بعد یہ ہاؤس میں ٹیبل ہوگا منظور ہوگی اس کے بعد اس پر بحث ہوگی اس لئے میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ اس کو دیکھیں جوابات آپ کے سامنے ہیں آپ بے شک لائیے قوعد کے مطابق لائیں جیسے آپ کہیں گے کریں گے

جناب اسپیکر : جمالی صاحب

میر جان محمد جمالی : جناب اسپیکر مسئلے کا حل تو بہت امپرومنت ہے آپ کے دور میں زیرو آور بھی آگیا ہے وہ زمانے چلے گئے زیرو آور کی بجائے جوابات کوئی اور دے دیتا تھا زیرو آور کی وجہ سے وزیر اعلیٰ روزانہ الرٹ ہوتے ہیں اور محترم ممبر دیکھ لیں دوبارہ اس کے لے آئیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل : جناب میں اس کے متعلق یہ کہتا ہوں کہ یہ سوال میں نے دسمبر کے اختتام میں ارسال کیا تھا لیکن لیھ مئی ہے اور جب ہم سوال کرتے ہیں تو اس میں کئی مہینے درمیان میں آجاتے ہیں یہ جو سوالات ہم نے کئے ہیں اور یہ سیشن زیادہ سے زیادہ ہفتہ چلا اس میں کتنے دن کام ہوا اور ان سوالات کے لئے ہمیں دوبارہ نیا نوٹس دینا پڑے گا اور دوسرے اجلاس میں ہوگا اور دسمبر کا مئی میں جواب مل رہا ہے میں رکویسٹ کروں گا کہ سیکشن ۵۰ کے تحت آپ بحث مقرر کریں

جناب اسپیکر : آپ سیکشن ۵۰ کے تحت نوٹس دیں گے وہ دفتر میں پراسس کیا جائے گا آپ کو مطلع کیا جائے گا۔ حکومت اس کو اپوز کرے گی یا حمایت کرے گی اس کے بعد ڈسکشن ہو گی قواعد تو یہ کہتے ہیں میں خان صاحب آپ کو کیا کہوں آپ ان تمام مراحل سے گزر کر آئے ہیں اور مجھ سے بہتر سمجھتے ہیں سینٹ میں آپ رہے ہیں

جناب اسپیکر : آپ کی کیا رائے ہے وزیر اعلی صاحب

سردار محمد اختر مینگل قائد ایوان : جناب میں اس تحریک کو اپوز کرتے ہوئے یہ کہوں گا کہ ہر ممبر یہ کہے کہ اس کو ڈیفر کر دیا جائے اور ہر سوال ڈیفر ہوتے رہے تو اس اجلاس کے تمام دسوالاڈیفر ہوتے رہیں گے

جناب اسپیکر : یہ ڈیفر نہیں ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : جناب اس سوال کو یا تو ڈیفر کر کے کل کے لیے رکھیں یا قاعدہ ۵۰ کے تحت اس پر دو دن کی بحث رکھیں۔

جناب اسپیکر : صحیح ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : نہیں یہ تو ڈیفر نہیں ہے۔ جناب والا میں یہ کہہ رہا ہوں کہ یا تو اس کو کل کے لیے اس کو رکھیں بڑے یعنی اس پہ sutdy کر کے اس پہ سوال کریں اور یا جو ہے جاپ ۵۰ کے تحت کیونکہ یہ بہت اہم مسئلہ ہے اس کے تحت آپ اس پر discussion رکھیں بس ان دو میں سے

جناب اسپیکر : مندوخیل صاحب آپ کا ہاؤس یہاں کی روایات اور قواعد کے مطابق چلتا ہے خان صاحب اور اس کو اگر ہم Neglect کریں گے تو میں سمجھتا ہوں کہ پھر یہ ہاؤس شاید ہم نہ چلا سکیں جس طرح چلنا چاہیے اس کے اپنے قواعد ہیں آپ کی بڑی مہربانی ہو گی اس پہ آپ میری

بات ہے اتفاق کیجئے گا اس پہ اگر آپ نے کچھ بات کرنی ہو اگر آپ نے لانا بھی ہو Motion بے شک لایئے گا آپ کو بالکل اختیار ہے ۵۰ کے تحت آپ لایئے اس کو دیکھا جائے گا اس پہ بالکل بحث ہو گی کیوں نہیں ہو گی اگر حکومت چاہے تو پاس ہو گی اس میں مہربانی کر کے عبدالرحیم خان پڑھا ہوا تصور کیا جائے اور آگے چلئے

عبدالرحیم خان مندوخیل : تو جناب والا پھر میں ضمنی سوال کروں گا

جناب اسپیکر : جی ہاں ضمنی سوال کیجئے گا

عبدالرحیم خان مندوخیل : ٹھیک ہے یعنی وہ مجبوری ہے یعنی آپ

عبدالرحیم خان مندوخیل : with due respect آپ نے تو ایجنڈا پہ ایک تحریک التوا تھی آپ نے ختم کیا آپ کے پاس تو زور ہے ہم اس پہ بات ہی نہیں کرتے ہیں

جناب اسپیکر : یہاں اگر آپ بیٹھے ہوئے ہوتے تو آپ یہی کرتے جو میں کر رہا ہوں آپ یہاں سے

عبدالرحیم خان مندوخیل : نہیں کرتا کبھی نہیں کرتا۔ یہ کام کبھی نہیں کرتا

جناب اسپیکر : تو اسے ڈیفر کرتے

عبدالرحیم خان مندوخیل : پرسوں والے کا تو میں With due respect

جناب اسپیکر : اس پہ بحث ہو چکی ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : تو اس پہ میرا سوال یہ ہے کہ کرائم دیکھیں آپنے جو وہ ڈیفر کیا ہے اس میں آئیٹم ۱۶۔۱۷۔۱۸۔۱۹ آپ ذرا چیک کریں یعنی ان کے مجموعی کرائمز کا

خواہ وہ قتل ہیں دوسرے ہیں تیسرے ہیں وہ سب کرائمز کا مجموعی طور پر یعنی Increase ہوا ہے۔ کیسے موٹر وہیکلز سنیچنگ جو ہے آپ کے پولیس ایریا میں ۱۹۹۶ء میں ۲۰ ہے میرے خیال میں آئیٹم ۱۶ پہ موٹر وہیکل سنیچنگ بیس ہے اور ۱۹۹۷ء میں ۵۱ ہے موٹر وہیکل سنیچنگ یعنی آپ کی انتظامیہ آپ کی لاء اینڈ آرڈر کی فورسز خواہ وہ پولیس ایریا والے ہیں خواہ وہ لیویز ایریا والے ہیں اس وقت میں پولیس ایریا کی بات کر رہا ہوں یہ بیس سے اکیاون تک جمپ لگایا موٹر سنیچنگ کا یعنی یہ زور عر سامنہ اس پہ حملہ کرنا اور موت کی دھمکی دینا اتنے مجرم منظم ہو گئے ہیں تو کیا یہاں کے پولیس کی یہ ناکامی نہیں ہے

جناب اسپیکر : یعنی کرائمز کیوں ہو رہے ہیں اور Snatching

عبدالرحیم خان مندوخیل : بہت زیادہ یعنی آپ نے آپ کی کارکردگی کیا یہ صفر تک نہیں پہنچی ہے۔ اسی طرح آپ نیچے بھی دیکھیں ۷ اموٹر وہیکل Theft آپ موٹر سائیکل سنیچنگ اور موٹر سائیکل Theft یہ آپ سمجھیں تمام جرائم کو ایک انڈیکیٹر کے طور پہ دیکھیں آپ کہتے ہیں کہ ہم نے امن وامان قائم کیا ہے اور ہم اس میں کامیاب رہے ہیں لیکن یہاں آپ دیکھیں اتنے زیادہ پر سنیچ کا جرائم کا اور ان جرائم کا جو کہ بالکل سامنے حملہ کر کے گاڑی چھیننا تو یہ آپ کی ناکامی ہے اس کے لئے آپ انتظام کریں

جناب اسپیکر : آپ سوال فرمائیے ناں جی؟

عبدالرحیم خان مندوخیل : سوال میرا یہ ہے کہ یہ آپ کی ناکامی ہے کیا آپ اس کو یعنی آپ کی کارکردگی With due respect بالکل صفر رہی ہے

جناب اسپیکر : نہیں آپ یہ کہہ سکتے ہیں

عبدالرحیم خان مندوخیل : نہیں میں سوال پہ آ رہا ہوں جناب

جناب اسپیکر : جی جی سوال کیجئے

عبدالرحیم خان مندوخیل : ہاں سوال میرا یہ ہے کہ اس کے بارے میں آپ مستقبل کے لئے کیا ہمیں یعنی وہ دے سکتے ہیں

جناب اسپیکر : انسداد کے لئے کیا کچھ کر رہے ہیں

عبدالرحیم خان مندوخیل : یقین دہانی کیا کر سکتے ہیں کہ کیا آئندہ اتنے پیریڈ میں آپ اتنے جرائم کو مجموعی جرائم کو کم کر سکیں گے

جناب اسپیکر : جناب انسداد کے لئے کیا کچھ اقدامات کئے جا رہے ہیں جی؟ یہ جو جرائم بڑھ رہے ہیں

سردار محمد اختر مینگل قائد ایوان : جناب اسپیکر رحیم مندوخیل صاحب کا جو سوال ہے کہ اس کے لئے ہم نے کیا اقدامات کئے ہیں ہمارے آنریبل ممبر نے مثال دیئے ہیں اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ان کرائمز میں اضافہ ہے Car Snatching میں مگر جہاں پر حکومت کی کارکردگی ہے میں ان سے وہ گزارش کروں گا کہ ان پر بھی ذرا نظر ڈالیں آپ آئیٹم نمبر ۱۹ میں دیکھیں آپ اور ۱۶۰ سے کمپیئر کریں تو ۱۳۱ پھر آگیا ہے ۱۹۹۷ء اور ۱۹۹۶ء کے مقابلے میں۔

جناب اسپیکر : Increase ہوگیا ہے

قائد ایوان : جی ہاں اور اسی حوالے سے قتل ۲۴۴ تھا اس سال جو ہے ۲۳۳ ہے ایک کم ہوا ہے یہ نہیں کہوں گا کہ اس میں کارکردگی بہتر ہے بالکل قدرے ۱۹۹۶ء سے بہتر ہے آپ کا Attempt to Murder اس سال ۲۹۵ تھا ۱۹۹۶ء میں ۳۱۸ تھا کہیں پر اگر کارکردگی صحیح

نہیں ہے کہیں پر تو وہ کریڈٹ آپ ہمیں دیں اور اسی طرح دیکھا جائے جناب اسپیکر آپ کا آئیٹم نمبر ۲۰ جو ۳۱۹ تھا موٹر سائیکل تھیفٹ کا If I am not Sorry wrong نہیں Other Thefts including Thefts

عبدالرحیم خان مندوخیل: Including theft under 7282 and Cycle

قائد ایوان: Sorry

عبدالرحیم خان مندوخیل: یہ آئیٹم Increase ہوا ہے جناب یہ آئیٹم

قائد ایوان: جی جی

عبدالرحیم خان مندوخیل: یہ آئیٹم Other Thefts

قائد ایوان: اس سال آپ کا ۳۸ تھا اور پچھلے سال ۴۳ تھا تو کوشش کی جارہی ہے جناب اسپیکر جو ریکوریاں اس سال ہوئی ہیں Car Theft کے حوالے سے جو گاڑیاں ہم نے ریکور کیے ہیں موٹر سائیکل اس کوئٹہ ڈسٹرکٹ سے صرف جو ہم نے ریکور کیے ہیں وہ آپ کے آج تک گزشتہ حکومتوں میں کارکردگی کا اس میں میں وہ مثال نہیں دوں گا لیکن آج تک جو ریکوریاں موٹر سائیکل اور گاڑیوں کی ہے اس سے پہلے کبھی نہیں ہوئی ہے

جناب اسپیکر: شکریہ جی جناب

ملک محمد سرور خان کاکڑ وزیر مال: جناب اسپیکر آپ کے توسط سے میں جناب وزیر اعلیٰ صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ اتنے جو کرائمز ہو رہے ہیں ہمارے صوبہ میں اس کے پیچھے کیا محرکات ہیں؟ اور ان محرکات کا صوبائی حکومت کے ساتھ کیا حل ہے اور دوسری طرف یہ

بڑھ مریا ایک سوال ہے کہ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ ایسی بہت سی سیاسی پارٹیاں جو ان غلط کاموں میں یعنی سوشل اور اینٹی سوشل ایلیمنٹس ان کو سپورٹ کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں

جناب اسپیکر: ملک صاحب آپ نے سوال پہلے کر دیا ہے پہلے فقرے میں کہ کیا وجہ ہے کہ کرائم کیوں بڑھ گیا ہے

ملک محمد سرور خان کاکڑ وزیر مال: دوسرا سوال میرا یہ بھی ہے کہ ایسے بہت سے سیاسی عناصر سیاست دان سیاسی پارٹیاں جو لوگ کرائمز کرتے ہیں موٹر سائیکل چھینتے ہیں فائرنگ کرتے ہیں کلاشنکوف رکھتے ہیں ان کو Indirectly Support کرتے ہیں حکومت کے سطح پہ۔

جناب اسپیکر: یہ تو آپ سٹیٹمنٹ دے رہے ہیں

ملک محمد سرور خان کاکڑ وزیر مال: اب میں آپ سے کہوں گا کہ وزیر اعلیٰ صاحب اس پہ ایک ڈیبیٹ کرائیں اور ان تمام کرائمز کے مجرمان کا باقاعدہ ایک سروے کیا جائے کہ مجرمان کن کن پارٹیوں سے تعلق رکھتے ہیں تاکہ عوام کو پتہ چلے کہ آیا یہ کون سے لوگ ہیں جو عوام کے ووٹ لے کر عوام کے ساتھ یہ ظلم کر رہے ہیں تو اس پہ کم از کم عوام کو معلوم ہونا چاہئے تو میں کہتا ہوں کہ آپ براہ کرم ان بے نقاب چہروں کو اب جو ہے ان کا آشکارا کریں او رلوگوں کو بتایا جائے کہ وہ کون سے عناصر ہے ہو سکتا ہے کہ اس میں ہمارے بہت سے اچھے اچھے لوگوں کے چہرے بھی سامنے آجائیں تو میں چاہتا ہوں کہ باقی عوام کو پتہ ہو ہم نے کبھی اس بات پر بحث نہیں کیا ہے کہ یہ کون سے لوگ ہیں اور کونسے ایلیمنٹ ہیں جو ان چیزوں کو سپورٹ کرتے ہیں

جناب اسپیکر: ملک صاحب شکریہ آپ کا سوال تو نہیں میں یہاں پر ایک چھوٹی عرض کرنا چاہوں گا مختصر سی بات کرنا چاہوں گا سارے ہو کس کو پوچھنا چاہوں گا کہ کیا ایک وزیر صاحب اپنی

حکومت سے پوچھ سکتے ہیں ایسے سوالات اس کا جواب میں وزیر اعلیٰ صاحب سے مانگوں گا

سردار محمد اختر مینگل قائد ایوان : جناب اسپیکر صاحب میں خود حیران رہ گیا تھا کہ صاحب کا میں یہی جواب دے رہا تھا کہ انہوں نے ایک منسٹر ہو کے سوال کیسے کر لیا مگر انہوں نے سوال نہیں کیا ہے ایک سٹیٹمنٹ دیا ہے اور اس کا جواب بھی حالانکہ جو سٹیٹمنٹ انہوں نے دی ہے اس کا جواب بھی ان کے اپنے ذہن میں ہے مگر وہ نکل کر باہر نہیں آرہے ہیں۔

جناب اسپیکر : شکریہ یہ ایک ضمنی سولا ہے جی

عبدالرحیم خان مندوخیل : جناب والا اسی میں وزیر اعلیٰ صاحب نے جو جواب دیا وہ جو ہے خصوصی طور پہ میں نے عرض کیا ۱۶ سے ۱۹ تک۔ خواہ یہ پولیس ایریا کے ہیں اور پھر یا وہ لیویز ایریا کے ہیں لیویز ایریا کا بھی اس لسٹ میں دیکھیں گے ۱۹۹۶ء اور ۱۹۹۷ء کا بالکل In-crease ہیں جرائم اصل چیز جیہ ہے کہ مجرم بالکل منظم ہوگئے ہیں ذرا یہ وزیر صاحب کو بھی بٹھادیں جناب والا اس کے بارے کہیں ذرا عرض کروں گا۔ یہ کرائمز جو ہیں یہ ذرا ابھی تو کرائمز کے ہیڈ کوارٹر سیکرٹریٹ ہیں جناب والا یہاں سے جب ایبڈ کشن ہوتے ہیں فار رینڈسم دوسری چیزیں۔

مداخلت

عبدالرحیم خان مندوخیل : نہیں نہیں یہ بے وقعہ سوالات جس طرح کے آپ کے وزیر صاحب کو حق ہے ابھی تو جرائم کا مرکز سیکرٹریٹ وزیر اعلیٰ ہاؤس اور گورنر ہاؤس کے ساتھ سیکرٹریٹ میں وزیر صاحب کو یہ ایکسپلینیشن دینا چاہیے

جناب اسپیکر : سوال کریں ہاں جی آپ ؟

عبدالرحیم خان مندوخیل : میرا یہ سوال بنتا ہے جناب اسپیکر

X ۲۷۴ میر ظہور حسین خان کھوسہ

کیاوزیر داخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

الف) کیااوچ گیس کمپنی U.H.Q.G.D.C میں امریکن ٹھیکیداروں کو ڈیرہ اللہ یار میں رہنے کے لئے NOC دیا گیا ہے

ب) اگر جزوالف کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت بلوچستان کے کس مجاز آفیسر کے زیر معاہدہ کن شرائط کی بنیاد پر ان ٹھیکیداروں کو ڈیرہ اللہ یار میں رہنے کی اجازت دی گئی ہے نیز امریکن کو دی گئی رہائشی سہولت سے وصول شدہ کرایہ اور ان پر آنے والے فرنیشنگ اخراجات کی تفصیل بھی دی جائے اور ڈیرہ اللہ یار تا اوچ گیس کمپنی تک امریکنوں کے روزانہ آمدورفت کے لئے حفاظتی اہتمام اگر کوئی ہو کی تفصیل بھی دی جائے

سردار محمد اختر مینگل وزیر اعلیٰ روزیر داخلہ: جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے یہ تو ایک بار میں وزیر اعلیٰ صاحب سے ان جرائم کا پوچھ رہا ہوں کہ یہ Increase ہوا ہے آپ کنٹرول نہیں کرسکتے ہیں آپ نے اتنا بڑا ڈیپارٹمنٹ پولیس لیویز رکھا ہے آپ کو De-crease کرنا چاہیے تھا آپ ایکسپلینیشن دے رہے ہیں پچھلے سال ۲۳۴ تھے اور اس سال ۲۳۳ ہو گئے قتل یعنی قتل پچھلے سال ۱۹۹۶ء میں ۲۳۴ تھے قتل اس سال ۲۳۳ یعنی ہماری کامیاب ہے یعنی اتنا بڑا فوج جو آپ نے رکھا ہے پولیس لیویز کا میرا عرض یہ ہے کہ آپ وزیر اعلیٰ صاحب مہربانی کریں کہ یہ جدھر بھی ہے جو بھی آئٹم ہے اس میں آپ نے decreaase نہیں کیا ہے بلکہ increase ہوا ہے امن وامان کے حوالے سے آپ کو اس بات کا اعتراف کرنا چاہیے کہ یہ ناکامی ہے گورنمنٹ کی

جناب اسپیکر: ٹھیک بات ہے مگر figures کی آپ Figures کی بات کریں

عبدالرحیم خان مندوخیل: میں فیگرز دے دیتا ہوں

جناب اسپیکر : اعداد و شمار آپ کے سامنے ہے اس میں وزیر اعلیٰ صاحب نے فرمادیا

عبدالرحیم خان مندوخیل : اعداد و شمار میں بتا رہا ہوں میں نے Snatching والے کیس آپ کو دیئے Organize براہ راست جرائم جو بالکل آدمی پر حملہ کر کے اس سے اس کی پراپرٹی چھنی جاتی ہے ان کا increase ہوا ہے لیویز ایریا میں بھی اور پولیس ایریا میں بھی قتل ایسے ہیں اور ٹوٹل پھر آپ دیکھیے ٹوٹل ۱۹۹۷ء کے ۲۱۶۴ اور اس سے پہلے ۲۰۴۶، ۱۹۹۶ء میں جرائم ۲۰۴۶ اور ۱۹۹۷ء میں ۲۱۶۴ اس کے معنی یہ ہے کہ وہ جو جرائم تھے وہ تو ہے وہ تو اب understood ہو گیا جیسے وہ مہنگائی والا جو ریٹ ایک بار بڑھ گیا پھر اس کو decease ہم نہیں کر سکتے اس کو ایک پوائنٹ بنا کر اس سے آگے بڑھ رہے ہیں یہ کامیابی تو آپ claim نہیں کر سکتے یہ جو already جرائم ہے

جناب اسپیکر : آپ اسٹیٹمنٹ دے رہے ہیں

عبدالرحیم خان مندوخیل : میں اسٹیٹمنٹ کے آخر میں پوچھ رہا ہوں

جناب اسپیکر : آپ سوال کریں میں آپ کو اسٹیٹمنٹ کی اجازت نہیں دیتا ہوں

عبدالرحیم خان مندوخیل : میرا سوال ہے میں وزیر اعلیٰ صاحب سے پوچھ رہا ہوں کہ کیا یہ کہ جو جرائم تھے ۹۶ء میں ان جرائم کو مکمل اس کے بعد increase بھی آپ کے وزارت داخلہ کی مکمل ناکامی ہے کیا آپ یہ ناکامی frankly اس کا اعتراف نہیں کریں گے ابھی تک وہ چھ مہینے جو ابھی ختم ہو رہے ہیں اس کا ذکر ہم نے نہیں کیا ہے۔

قائد ایوان : جناب اسپیکر آپ ہی مجھے یہ بتادیں یہ سوال بنتا ہے یا میزان چوک کی تقریر

جناب اسپیکر : سوال نہیں بنتا وہ ایک اسٹیٹمنٹ دے رہا ہے دوسری بات میں جا ایک عرض

کرنا چاہونگا ساری ہوئیں سے کیونکہ میرا تولق ماضی میں ایک ایسے محکمے سے رہا ہے ہوتا یوں نہیں جو آپ فرما رہے ہیں آپ یہ دیکھئے کہ کتنے جرائم ہوئے اور اسکے مخالف ان محکموں نے لیویز نے یا پولیس نے کتنے کیس بر آمد کئے ہیں کتنے کیس انہوں نے اپنے صحیح کئے ہیں یہ دیکھنا پڑتا ہے۔ آپ کسی حکومت یا کسی محکمے کی کارکردگی اس کی ریکوریز پر ہوتی ہے deduction پر ہوتی ہے کتنے انہوں workable csses کتنے کامیاب کرائے ہیں

عبدالرحیم خان مندوخیل : وہ تو نہیں آپ ریکارڈ دیکھ سکتے ہیں اس لئے میں کہہ رہا تھا اس میں کوئی رعنوریز نہیں ہیں بہت کم ریکوری بہت کم اریسٹ ہے وہ بھی ایسا ہے وہ ریکارڈ بھی ایسا ہے اس لئے میں تو کہہ رہا تھا کہ موقع دیجئے

جناب اسپیکر : چلئے آگے اگلا سوال کیجئے

عبدالرحیم خان مندوخیل : اگلا سوال تو جنابہ والا یعنی اس کے بارے میں وزیر اعلیٰ صاہ نے ہمیں یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ وزارت داخلہ نے یہاں امن وامان کے حوالے سے جتنا فوج رکھا ہے اس پر خرچہ کیا ہے وہ کم از کم اپنے برابر امن ت ولائے وزیر اعلیٰ صاحب نے ہمیں یہاں یقین دہانی ہم رکوئسٹ کریں گے کہ وہ ان یقین دہانی کریں

جناب اسپیکر : نہیں وہ ت وجب آپ اس پر بحث کریں گے ی ۸ عنی امن وامان کے مسئلے پر یقین دہانی دلوائیں گے آپ کو ضرور

عبدالرحیم خان مندوخیل : میں تو ابھی رکوئسٹ کروں گا کہ وزیر اعلیٰ صاحب اس کے بارے مم کیا کہتے ہیں

جناب اسپیکر : فرماد یجئے کچھ جناب تا کہ خان صاحب

قائد ایوان : جناب اسپیکر اب خن صاحب بہت پرانے پارلیمنٹرین رہ چکے ہیں رولز کے

حوالے سے آپ کو بھی معلوم ہے کہ سوالات کے وقت نہ کوئی اسٹیٹمنٹ دیا جات اب نہ ہی اس وقت ہم ان کو assurance دے سکتے ہیں وہ سوال کرتے ہم written میں جواب دیتے ہیں ضمنی سوال پر اگر ان کا سوال بنتا ہے اس کے جواب دینے کے لئے تیار ہے چونکہ خان صاحب نے اپنے سوالات سے پہلے کہا تھا کہ ٹائم نہیں ملا ہے سوالوں کو سٹیڈی کرنے کے لئے جب ان کو سٹیڈی کرنے کا ٹائم نہ ملا اب سوال بن ہی نہ رہا ہوں وہ لگا رہے ہیں

عبدالرحیم خان مندوخیل : یہ تو بغیر سٹیڈی کے سوال بنتا ہے یہ تو کلیئر ہے یہ تو ایسا ہے جب آپ بالکل ایسے جس کو ban کہتے ہیں جناب والا ٹیبل دیکھے اس میں جرائم کا in-crease ہوا ہے۔

جناب اسپیکر : اگلا سوال

۳۹۱X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل :

کیا وزیر جنگلات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) محکمہ جنگلات اور اس سے منسلک محکموں / اداروں کے پاس صحیح اور خراب حالت میں کل کس قدر گریڈر / بلڈوزر / رگ مشین موجود ہیں نیز خراب مشینوں کی تعداد مدت خرابی صحیح اور خراب مشینوں کی جائے ایستادگی اور چارج کی ضلع وار تفصیل دی کیا ہے ؟

(ب) یکم جولائی ۷ تا ۱۵ دسمبر ۱۹۹۷ء کے دوران مندرجہ بالا گریڈر / بلڈوزر / ٹریکٹر / رگ اور دیگر مشینوں نے متعلقہ رنجی شعبہ میں ماہانہ کس قدر گھنٹے کام کیا ہے ضلع وار تفصیل دی جائے ؟

(ج) جزو ب میں مذکور مدت کے دوران مذکورہ مشینوں کے تمام صوبہ میں اراضی و سڑک اور دیگر مکمل کردہ کام کی تعداد ایکڑ / کلومیٹر / فٹ / مکعب فٹ اور رقم وغیرہ کی ضلع وار تفصیل دی جائے ؟

مولانا امیر زمان وزیر جنگلات :

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ جنگلات اور اس سے منسلک محکموں / اداروں کے پاس اسوقت کوئی بھی گریڈر / بلڈوزر / رگ مشین موجود نہیں ہے

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء تا ۱۵ دسمبر ۱۹۹۷ء گریڈر / بلڈوزر / ٹریکٹر / رگ اور دیگر مشینوں نے پبلک / نجی شعبہ میں کوئی کام نہیں کیا۔

(ج) جزوب یکم جولائی ۱۹۹۷ء تا ۱۵ دسمبر ۱۹۹۷ء کوئی کام نہیں ہوا۔

جناب اسپیکر : جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال کسی نے کرنا ہو کوئی نہیں مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل

عبدالرحیم خان مندوخیل : ضمنی سوال تو میرا ہے جناب والا کوئی ہے نہیں جواب دے۔

مولانا امیر زمان سینئر وزیر : جناب اسپیکر یہ سوال اس دن بھی ڈیفر ہوا کہ وزیر جنگلات صاحب یہاں تشریف فرما نہیں تھے تو ہم نے کہا تھا کہ خان صاحب کی اس پر ضمنی سوال ہے لہذا اس کو ڈیفر کیا جائے آج بھی میرے خیال میں اس کا کوئی آدمی بیمار ہے وہ ہسپتال گیا ہوا ہے تو میں یہی گزارش کرونگا کہ اگر کل کے اجلاس میں رکھ دیں شاید وہ آجائے۔

جناب اسپیکر : خان صاحب ٹھیک ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : ٹھیک ہے لیکن اس میں جناب والا

جناب اسپیکر : یہ پہلے بھی موخر ہوا ہے ایک مرتبہ

عبدالرحیم خان مندوخیل : موخر ہو چکا ہے صحیح ہے میں اس کے لئے متفق ہوں

لیکن اس سوال میں آپ نے یعنی جو اسمبلی سیکرٹریٹ ہے اس میں بھی جو سوال میں نے دیا جو آپ نے بھیجا ہے اس میں یہاں سوال میں ٹریکٹر کا ذکر نہیں ہے میں نے سوال کیا تھا کہ کتنے گریڈر بلڈوزر، رگ، ٹریکٹر، رگ مشین ودیگر وہاں اور اوریجنل میرا سوال دیکھے اس میں ٹریکٹر کا ذکر ہے یا نہیں

جناب اسپیکر : میں دیکھ لوں گا آپ اپنے سوال کے جز (ب) میں پڑھے گا

عبدالرحیم خان مندوخیل : جزب میں تو ہے لیکن آپ کو معلوم ہے منسٹر صاحبان

جناب اسپیکر : میں اس کا اصل دیکھ لوں گا اور اس کو بھی دیکھ لوں گا it is hterefore deffered for tomorrrow اگلہ سوال میر عبدالکریم نوشیروانی

X۲۱۴ میر عبدالکریم نوشیروانی : کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ صوبہ میں فیملی ویلفیئر سنٹرز کی کل تعداد کس قدر ہے ضلع وار تفصیل دی جائے ؟

بسم اللہ خان کاکڑ وزیر بہبود آبادی : صوبہ بلوچستان میں فیملی ویلفیئر سنٹرز کی کل تعداد ۶۰ ہے جس کی ضلع وار تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	پروگرام ضلع	انتظامی ضلع	فیملی ویلفیئر سینٹر
	کوئٹہ	کوئٹہ	ا۔ طوغی روڈ
			۲۔ علمدار روڈ
			۳۔ قلعہ کانسی
			۴۔ میکانگی روڈ
			۵۔ جوائنٹ روڈ
			۶۔ منوجان روڈ
			۷۔ کلی عالمو

			۸۔ کلی احمد خانزئی
			۹۔ کلی کیچی بیگ
۲	پشین	پشین	۱۔ پشین
			۲۔ خانوزئی
			۳۔ ہیکل زئی
			۴۔ منزکی
			۵۔ بوستان
		۳۔ زیارت	۱۔ زیارت
			۲۔ کچھ
			۳۔ کواس
		۴۔ قلعہ عبداللہ	۱۔ چمن
۳۔	چاغی	۵۔ چاغی	۱۔ نوشکی
			۲۔ دالبندین
		۶۔ خاران	۱۔ خاران
۴۔	سبی	۶۔ سبی	۱۔ سبی
			۲۔ اللہ آباد
			۳۔ لونی
			۴۔ تلی
			۵۔ ہرنائی
		۸۔ بولان	۱۔ ڈھاڈر
			۲۔ مچ
			۳۔ بھاگ

			۴۔ لڑی
			۵۔ بختیار آباد
			۶۔ خیرواہ
۵۔	نصیر آباد	۹۔ نصیر آباد	۱۔ ڈیرہ مراد جمالی
		۱۰۔ ڈیرہ بگٹی	۱۔ ڈیرہ بگٹی
۶۔	جعفر آباد	۱۱۔ جعفر آباد	۱۔ ڈریہ
			۲۔ اوس
			۳۔ مانجھی پور
۷۔	قلات	۱۲۔ قلات	۱۔ قلات
			۲۔ سوراب
		۱۳۔ مستونگ	۱۔ مستونگ
۸۔	خضدار	۱۴۔ خضدار	۱۔ خضدار
		۱۵۔ لسبیلہ	۱۔ بیلہ
			۲۔ اوتھل
۹۔	تربت	۱۶۔ تربت	۱۔ تربت
		۱۷۔ گوادر	۱۔ پسنی
۱۰۔	پنجگور	۱۸۔ پنجگور	۱۔ پنجگور
۱۱۔	ژوب	۱۹۔ ژوب	۱۔ ژوب
		۲۰۔ قلعہ سیف اللہ	۱۔ قلعہ سیف اللہ
			۲۔ مسلم باغ
۱۲۔	لورالائی	۲۱۔ لورالائی	۱۔ لورالائی ا
			۲۔ لورالائی اا

			۳۔ سنجاوی
			۴۔ دکی
			۵۔ کلی ناصران
			٦۔ میختر
۱۳۔	بارکھان	۲۲۔ بارکھان	۱۔ بارکھان
			۲۔ رڑکنی
			۳۔ رکھنی
			۴۔ نارکوٹ
		۲۳۔ کوہلو	۱۔ کوہلو

جناب اسپیکر : نہیں سوال یہ ہے کہ بلوچستان میں فیملی ویلفیئر سینٹر کتنے ہیں بس اتنی بات ہے اور کہاں کہاں ہیں

عبدالرحیم خان مندوخیل : نہیں نہیں اس میں سوال کا دوسرا جزو یہ ہے کہ ضلع وار تفصیل کیا ہے ضلع وار تفصیل تو میں نہیں سمجھ رہا ہوں اس پر میں سوال کرونگا کوئٹہ کی حد تک تو ٹھیک ہے کوئی نو ہے پشین پھر پانچ ہے زیارت بھی ذرا ٹھیک ہو گیا چاغی میں اور سبی چار پھر بھی سات

جناب اسپیکر : پانچ ہے سبی میں

عبدالرحیم خان مندوخیل : نہیں نہیں وہ سات کیوں لکھا ہوا ہے

جناب اسپیکر : یہ نمبروار آرہا ہے ایک دو تین چار پانچ چھ سات وہ سیریل نمبر آرہا ہے وہ سیریل نمبر آرہا ہے بھائی نہیں میں بتا رہا ہوں وہ سیریل نمبر آرہا ہے جی

بسم اللہ خان کاکڑ وزیر: یہ سیریل نمبر ہے ضلعوں کا ایک دو تین اور پانچ یہ سیریل نمبر ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: یہ پہلا والا کیا ہے پروگرام ضلع جناب والا with due respect ایک کوئٹہ کا نہیں نمبر شمار کا کالم ٹھیک آرہا ہے پروگرام ضلع کا کالم انتظامی ضلع اب اس کو آپ ذرا دیکھئے ایک جگہ بھی نمبر چار پھر بھی سات کیا بات ہے اور سامنے بھی میں کل پانچ ہے تو وہاں چار پھر سات اور ہے پانچ اچھا پھر بولان تو ٹھیک ہے یہ پھر نصیر آباد پانچ نصیر آباد تو یہ کیا بات ہے تو یہ کہیں کہ پھر آپ اس کو ٹھیک کریں اس کو تو کوئی نہیں سمجھ سکتا جعفر آباد چھ جعفر آباد گیارہ قلات سات قلات بارہ ہے یا نہیں آپ چیک کریں

جناب اسپیکر: جی بسم اللہ خان صاحب آپ بتائیں کچھ

عبدالرحیم خان مندوخیل: انہوں نے اسٹڈی نہیں کیا ہے

بسم اللہ خان کاکڑ وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی: میں سمجھتا ہوں یہ پرنٹ کی غلطی ہے اگر وہ واضح کرنا چاہیں تو وہ جو سیریل آرہا ہے ایک دو چار سات تمام ضلعوں کی وہ درست آرہا ہے جتنے سینٹرز ہیں وہ درست آرہا ہے یہ جو فیگر ہے جعفر آباد گیارہ یا قلات بارہ یہ مس رپرنٹ کی وجہ سے

عبدالرحیم خان مندوخیل: پر دیکھئے قلات نمبر سات سامنے پھر بارہ ہے

بسم اللہ خان کاکڑ صوبائی وزیر: یہ بارہ جو ہے مکمل پرنٹ ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل: سر سے اس کو ٹھیک کر پھر ہم کو دیا جائے

جناب اسپیکر: یہ عبدالرحیم خان کو جا کر دکھائیں

عبدالرحیم خان مندوخیل : تو وہاں آپ کے پاس ہے ہمیں جو دیا ہے

جناب اسپیکر : آپ دیکھئے اس کو جا کے دکھائیں ان آپ بیٹھے جی

عبدالرحیم خان مندوخیل : نہیں جناب والا آپ ان کی کافی مدد کر رہے ہیں

جناب اسپیکر : نہیں یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے اس پر ہم وقت ضائع کریں پرنٹنگ کی غلطی نہیں ہے صحیح ہے وہ بالکل اسمیں کالم با قاعدہ بنایا ہوا ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : جناب والا اس ٹیبل کو ٹھیک کر دیا جائے جناب والا یہ جو ہے بالکل صحیح نہیں ہے یہ جواب صحیح نہیں ہے سرے سے اس کے ٹیبل کو صحیح کرائیں ہر ضلع کا علیحدہ اور اس ضلع کی اپنی تفصیل علیحدہ دیا جائے آپ کے پاس جو انہوں نے دیا ہے وہ بھی Question Able ہے تو وہاں دیدیں

جناب اسپیکر : آپ کا سوال یہ ہے کہ اعداد و شمار غلط ہے سیریل نمبر غلط ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : غلط ہے

جناب اسپیکر : سیریل نمبر دیکھیں کیسے غلط ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : بالکل غلط ہے

بسم اللہ خان کاکڑ صوبائی وزیر : جناب اسپیکر وہ درمیان والا سیریل جو ہے کنفیوز کر رہا ہے یہ درست ہے کہ اس کنفیوژن کو دور کیا جائے جو ایک غیر ضروری کنفیوژن کریٹ ہو رہا ہے ٹیبل سے اس کو درست ہونا چاہئے ڈیپارٹمنٹ کو کہہ دے کہ یہ ٹیبل کو درست کر کے دیدیں جی ہاں میں کہہ رہا ہوں کہ ٹیبل کو درست کر کے پیش کیا جائے